کھائی والوں کا

واقعہ

28-Novmber-2024

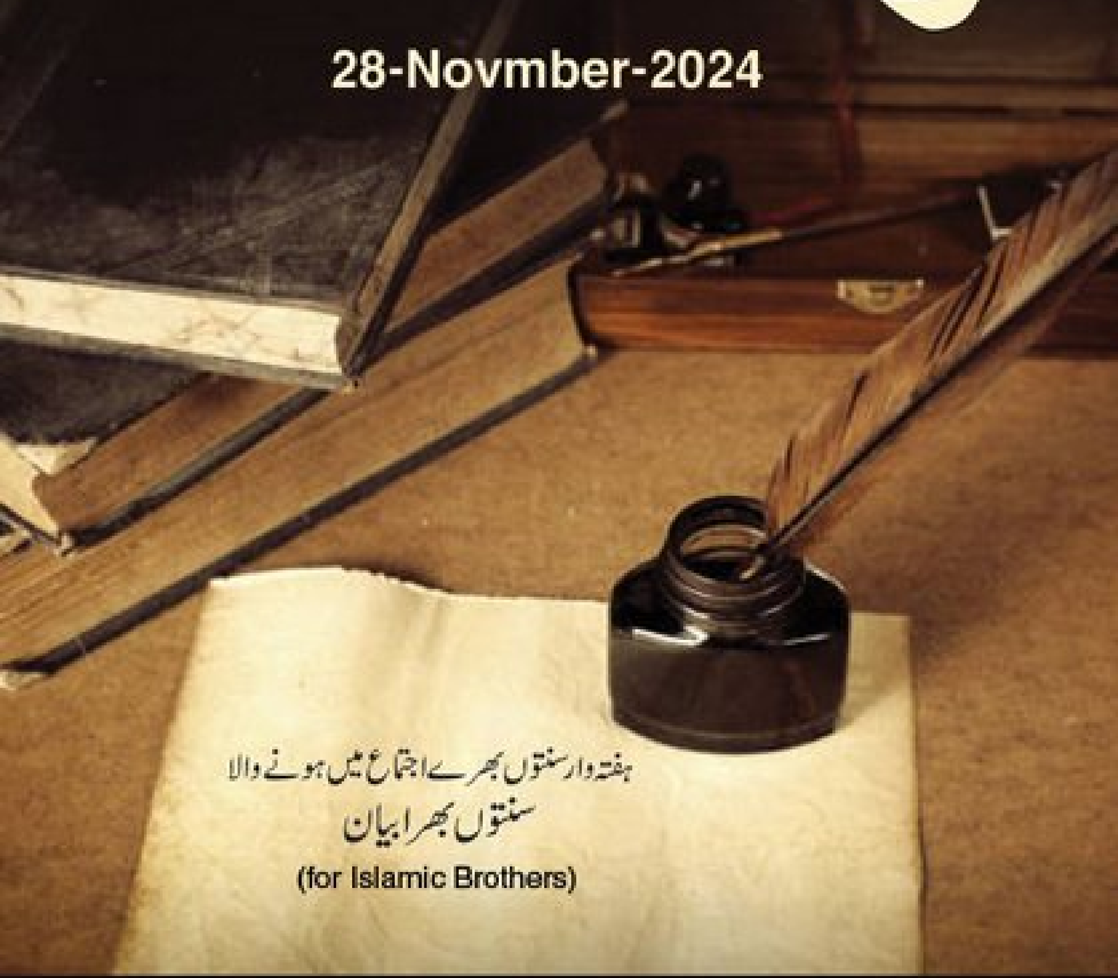

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جَنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

28 نومبر 2024 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ بُرُوج کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ بُرُوج قرآنِ کریم کی ایک مختصر (Short) سُورت ہے، جو 30 وَیں سپارے میں ہے۔ اس میں صِرف 1 رکوع اور 22 آیات ہیں۔ ستاروں کی منزلوں کو بُرُوج کہتے ہیں، اس سورۂ مُبارکہ کی ابتدا میں بُرجوں والے آسمان کا ذِکْر ہے، اس مُناسبت سے اسے سورۂ بُرُوج کہا جاتا ہے۔ اس مُبارک سُورت کی ابتدا میں ایک سبق آموز، عبرتناک اور ایمان افروز واقعہ بیان ہوا ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۙ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۙ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَیْهَا قُعُوْدٌ ۙ﴿۶﴾ وَّ هُمْ عَلٰى	ترجمہ کنزُ العِرفان: کھائی والوں پر لعنت ہو، بھڑکتی آگ والے جب وہ اس کے کناروں پر

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

مَا یَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ شُہُوۡدٌ ؕ﴿۷﴾ وَ مَا نَقَمُوۡا مِنۡہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَمِیۡدِ ۙ﴿۸﴾ (پارہ:30،اَلبُرُوج:4-8)

بیٹھے ہوئے تھے اور وہ خود اس پر گواہ ہیں جو وہ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے اور انہیں مسلمانوں کی طرف سے یہی بات بری لگی کہ وہ اس اللہ پر ایمان لے آئے جو بہت عزت والا، ہر تعریف کے لائق ہے۔

کھائی والوں کا واقعہ

اِن آیات میں **کھائی والوں** کا ذِکر ہوا؛ یہ کھائی والے کون ہیں؟ ان کا واقعہ کیا ہے؟ اس کی تفصیل (**Detail**) حدیثِ پاک کی مشہور کتاب مسلم شریف میں ہے۔ لمبی حدیثِ پاک ہے، اس کا مختصر بیان یُوں ہے کہ پچھلی قوموں میں ایک بادشاہ تھا، جو خُدائی کا دعویٰ کیا کرتا تھا۔ لوگ اس کو اپنا خُدا مانتے اور اس کی پُوجا کیا کرتے تھے۔ قُدرت کو اس قوم کی ہدایت منظور ہوئی، چنانچہ اللہ پاک نے اس قوم کے ایک نوجوان کو ہدایت عطا فرمائی، انہیں ایک نیک ایماندار بندے کی صحبت (**Company**) میسر آئی، جس کی بَرَکت سے یہ کَلِمہ پڑھ کر دِینِ حق کا پیروکار بن گیا۔ اللہ پاک نے اس نوجوان کو بلند مقام سے نوازا، انہیں اپنی وِلایَت کا تاج عطا فرمایا اور ان کے ہاتھ پر کرامات کا ظُہور ہونے لگا، ان کی دُعا کی برکت سے اندھوں اور کوڑھیوں کو شِفا ملنے لگی، کچھ ہی عرصے میں ان کی شہرت بادشاہ تک بھی پہنچ گئی۔ اب کیا تھا، بادشاہ کا وہ جھوٹا خُدائی کا دعویٰ، اس کا سارا ڈھونگ خطرے میں پڑ گیا۔ اگر ان وَلِیُّ اللہ کی دُعاؤں سے اندھوں کو شِفا ملتی رہتی تو بادشاہ کو خُدا کون مانتا، چنانچہ بادشاہ نے ان وَلِیُّ اللہ کو قتل کرنے کی بہت کوششیں (**Efforts**) کیں، کبھی پہاڑ کی چوٹی سے نیچے گِرا دینے کی کوشش کی، وہ بھی ناکام رہی، کبھی سمندر کے درمیان میں گِرا کر

پانی میں ڈبو دینے کی کوشش کی، وہ بھی ناکام رہی، آخر ان وَلِیِّ کامِل نے خود ہی کہا: اے بادشاہ! اگر تم مجھے شہید ہی کرنا چاہتے ہو تو اس کا ایک طریقہ ہے، ایک کھلے میدان میں سب لوگوں کو جمع کرو! مجھے کھجور کے تنے کے ساتھ باندھ دو اور بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡغُلَامِ کہہ کر مجھے تِیر مارو!

بادشاہ یہ طریقہ سُن کر بڑا خوش ہوا، فوراً لوگوں کو جمع کیا گیا، ایک کھلے میدان میں کھجور کا تنا لگا کر اس کے ساتھ وَلِیُّ اللہ کو باندھ دیا گیا، اب بادشاہ نے تِیر کمان میں ڈالا، اسے کھینچا اور کہا: بِسۡمِ اللّٰہِ رَبِّ الۡغُلَامِ اللہ پاک کے نام سے جو اس نوجوان کا رَبّ ہے۔ یہ کہہ کر بادشاہ نے تیر چلایا، تِیر ان وَلِیِ کامِل کی کنپٹی پر لگا اور اُن کی رُوح پرواز کر گئی۔

جب لوگوں نے یہ ماجرا دیکھا کہ وہ بادشاہ جو خُود کو خُدا سمجھتا ہے، اس کی ساری کوششیں ناکام ہو گئیں، آخِر اس نوجوان کے رَبّ کا نام ہی کام آیا تو وہ سمجھ گئے کہ سچّا خُدا یہ بادشاہ نہیں بلکہ اس نوجوان کا رَبّ ہے، چنانچہ سب نے کلمہ پڑھا اور دِینِ حق کے پیروکار ہو گئے۔

اب تو بادشاہ کو بہت ہی غُصّہ آیا، اس کے دعویٔ خُدائی کا بھانڈا پھُوٹ چکا تھا، لوگ اس کو چھوڑ کر اللہ واحِد و یکتا، ایک خُدائے حقیقی پر ایمان لا چکے تھے، لہٰذا بادشاہ نے غُصّے سے بپھر کر حکم دیا: گلیوں کے کناروں پر گڑھے کھود کر ان میں آگ جلا دی جائے، بادشاہ کا حکم پُورا کیا گیا، اب بادشاہ نے حکم جاری کیا کہ جو شخص اپنے دِین سے پھِر کر مجھے خُدا نہ مانے، اسے آگ میں ڈال دیا جائے۔ بادشاہ کا یہ حکم بھی پُورا کیا گیا، لوگوں کو اس آگ میں ڈالا جانے لگا، یہاں تک کہ ایک عورت آئی، اس کی گود میں ایک ننھا بچہ تھا، اُس صاحِبِ ایمان خاتُون کو اپنا تو کوئی خطرہ نہ تھا، البتہ ماں کی مامتا نے جوش مارا اور وہ ماں اپنے بچے کو دیکھ کر ذرا جھجکی

(آگ میں کودنے سے ذرا رُکی)، اس پر وہ بچہ بولا: ماں! صبر کر...!! پریشان نہ ہو، بیشک تُو سچّے دِین پر ہے۔[1] پھر وہ بچہ اور اس کی ماں بھی آگ میں ڈال دیئے گئے۔[2]

روایات کے مطابق ظالم بادشاہ کے اس ظُلم پر اللہ پاک کا غضب جوش میں آگیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہی آگ جو بادشاہ نے اَہْلِ ایمان کو جلانے کے لئے لگائی تھی، وہ آگ گڑھوں کے کناروں سے نکلی اور اُن ظالموں کو جلا کر راکھ کر دیا۔[3]

قرآنی واقعے سے ملنے والے اَسباق

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک قرآنی واقعہ ہم نے سننے کی سَعَادت حاصِل کی، اس واقعہ سے ہمیں بہت ساری باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں۔ مثلاً

(1): مسلمان اور آزمائش

اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کی طرف سے اَہْلِ ایمان پر امتحان آیا کرتے ہیں، کامیاب مسلمان وہ ہے جو ان امتحانوں میں صبر و شکر کے ساتھ ثابت قدم رہے۔

یہ ایک بڑا سبق ہے۔ ہمارے ہاں بہت سارے لوگ یہ خیال کرتے ہیں، بعض دفعہ سوال بھی کرتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، اللہ پاک کو مانتے ہیں، اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کَلِمہ پڑھتے ہیں، اللہ پاک کے حُضُور سر جھکاتے، اس کی عبادت کرتے ہیں، اس کے باوُجُود ہم آزمائشوں میں ہیں، مسلمانوں میں غُربت بھی ہے، تنگدستی بھی ہے، آزمائشیں بھی ہیں،

1... مسلم، کتاب الزہد والرقاق، باب قصۃ اصحاب الاخدود... الخ، صفحہ: 1145، حدیث: 3005 خلاصۃً۔
2... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 30، سورۂ بُرُوج، زیرِ آیت: 4-7، جلد: 10، صفحہ: 605۔
3... تفسیر بغوی، پارہ: 30، سورۂ بُرُوج، زیرِ آیت: 5، جلد: 4، صفحہ: 590 خلاصۃً۔

اس وقت دُنیا بھر میں مسلمان مختلف قسم کی مشکلات کا بھی شکار ہیں جبکہ غیر مسلموں کے حالات ہماری نسبت بہت اچھے ہیں، وہ مالدار بھی ہیں، ان کی بڑی بڑی بلڈ نگز بھی ہیں، ان کے ہاں خوشحالی بھی ہے، سب کچھ ہے۔ آخِر ایسا کیوں؟ اس کا بڑا سادہ سا جواب ہے، **حدیث شریف** میں فرمایا گیا: اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْکَافِرِ دُنیا مسلمان کیلئے قید خانہ جب کہ غیر مسلم کے لئے جنّت ہے۔ (1)

اب خُود غور فرمالیں؛ قید خانے میں کیا ہوتا ہے؟ آزمائشیں، مشکلات، تنگیاں ہی ہوتی ہیں۔ لہٰذا ہم مسلمان ہیں تو اس دُنیا میں ہم پر آزمائشیں آئیں گی ہی آئیں گی۔

لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَ هُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ ۝۲ (پارہ:20، العنکبوت:2)

ترجمہ کنزُ العِرفان: کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہتے ہیں ہم "ایمان لائے" اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا؟

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کا ان کی ایمانی قوت کے مطابق امتحان لینا، اللہ پاک کا قانون ہے۔ بیماری، ناداری، غربت، مصیبت، یہ سب اللہ پاک کی طرف سے آنے والی آزمائشیں ہیں جن سے مُخْلِص اور منافِق ممتاز ہو جاتے ہیں۔ (2)

323

1... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، صفحہ:1133، حدیث:2956۔

2... تفسیر صراط الجنان، پارہ:20، سورۂ عنکبوت، زیرِ آیت:2، جلد:7، صفحہ:342۔

آزمائش پیاروں پر آتی ہے

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بڑا ثواب، بڑی مصیبت کے ساتھ ہے اور جب اللہ پاک کسی قوم سے مَحَبّت فرماتا ہے تو انہیں آزمائش میں مبتلا کرتا ہے، پس جو اس پر راضی ہوا اس کے لئے اللہ پاک کی رضا ہے اور جو ناراض ہوا اس کے لئے ناراضی ہے۔ (1)

آزمائش آنا بھی رحمت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک وضاحت کر دُوں؛ دُنیا میں اَہْلِ ایمان پر جو مشکلات اور آزمائشیں آتی ہیں، یہ بھی اَصْل میں اللہ پاک کی رحمت ہے۔ اس تعلق سے ایک ایمان افروز روایت سنیئے! منقول ہے: دو فرشتے تھے، ایک فرشتہ آسمان سے زمین کی طرف آ رہا تھا، دوسرا فرشتہ زمین سے آسمان کی طرف جا رہا تھا، دونوں کی آپس میں مُلاقات ہوئی، ایک فرشتے نے دوسرے سے پوچھا: آپ کہاں سے آ رہے ہیں؟ دوسرے نے بتایا: فُلاں شہر میں ایک غیر مُسْلِم رہتا ہے، وہ بہت بیمار تھا، اُس کا آخری وقت بس آنے ہی والا تھا، اس غیر مسلم نے دُنیا میں جتنے اچھے کام کئے تھے، ان سب کا بدلہ اسے دُنیا ہی میں دِیا جا چکا تھا (لہٰذا آخرت کے لئے اس کی کوئی اچھائی باقی نہیں تھی، جس کے بدلے اسے قیامت میں کوئی نعمت ملتی) ہاں! بس ایک اچھائی باقی تھی۔ زِندگی کی ان آخری گھڑیوں میں اس غیر مسلم کو مچھلی (**Fish**) کھانے کی خواہش ہوئی، چنانچہ مچھلی تلاش کی گئی مگر پُورے شہر میں کہیں مچھلی نہ ملی، مجھے اللہ پاک نے حکم دیا کہ اُس کے لئے مچھلی کا انتظام کر دُوں تا کہ اس کی وہ جو ایک اچھائی باقی ہے، اس

1 ... ابنِ ماجہ، کتاب الفتن، باب الصبر علی البلاء، صفحہ: 651، حدیث: 4031۔

کا بھی بدلہ اس دُنیا ہی میں ہو جائے (اور وہ آخرت کے لئے بالکل کنگال اور خالی ہاتھ رہ جائے) چنانچہ میں اس غیر مسلم کے لئے مچھلی کا انتظام (*Arrange*) کرنے گیا تھا۔

اس فرشتے نے اپنی بات پُوری کرنے کے بعد دوسرے سے پوچھا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ کہا: فُلاں شہر میں ایک مسلمان ہے، اس کا بھی آخری وقت ہے، اُس کے جتنے گُناہ تھے، ان سب کے بدلے اسے آزمائشوں میں مبتلا کیا جا چکا ہے، اب اس کے اعمال نامے میں کوئی گُناہ باقی نہیں ہے، بَس ایک گُناہ رہتا ہے، اپنے آخری لمحات (*Last Moments*) میں اسے پیاس لگی ہے اور وہ پانی پینا چاہ رہا ہے، مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اس کا پانی گرا دُوں تاکہ اس آزمائش کے بدلے اس کا آخری گُناہ بھی مٹا دیا جائے اور وہ گُناہوں سے بالکل پاک صاف ہو کر دُنیا سے رُخصت ہو...!! (1)

سُبۡحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے میرے رحمٰن و رحیم رَبّ کی...!! ہم اُس کے بندے ہیں، وہ ہمیں خوشیاں عطا کرے یا آزمائش میں رکھے، یہ اس کی رضا ہے، ہر حال میں اس کا احسان ہی ہے مگر قربان جائیے! اس کی رحمت کتنی وسیع ہے، ہم گُناہ کرتے ہیں، خُود کو جہنّم کا حقدار بناتے ہیں اور ہمارا قادِر و قیُّوم رَبّ ہم پر آزمائشیں بھیج کر ہمارے گُناہ مٹاتا اور ہمارے لئے جنّت کا راستہ آسان (*Easy*) بنا دیتا ہے۔

ایمان پر ثابِت قدم رہئے!

خیر! زِندگی میں آزمائشیں آتی ہیں، غربت بھی آتی ہے، تنگدستی بھی آتی ہے، مشکلات بھی آتی ہیں، پریشانیاں بھی ہوتی ہیں، بعض اوقات ظلم و ستم کا نشانہ بھی بنایا جاسکتا ہے۔ ان

1...نوادر القلیوبی، الحکایۃ الثامنۃ والاربعون بعد المائۃ، صفحہ: 113۔

www.dawateislami.net

حالات میں ہمیں چاہئے کہ صبر سے کام لیں اور سب سے اَہَم ذِمَّہ داری جو ایسے وقت میں ہم پر عائِد ہوتی ہے، وہ یہ ہے کہ ہم **اپنے ایمان کی بھرپُور حفاظت** کریں۔ ہم نے کھائی والوں کا قرآنی واقعہ سُنا، اس میں ذرا غور کیجئے! بادشاہ جو خُدائی کا دعویٰ کئے ہوئے تھا، وہ سخت ظالِم تھا، اس نے اَہْلِ ایمان پر ظلم ڈھایا، انہیں زندہ ہی آگ میں ڈال دیا، قربان جائیے! ان پختہ ایمان لوگوں نے آگ میں جلنا، جان دینا تو منظور کر لیا مگر اپنے ایمان سے ذرّہ برابر بھی پیچھے نہیں ہٹے، یہاں تک کہ ایک ماں، اپنے ننھے بچے کو گود میں اُٹھائے ہوئے، بچّے سمیت آگ میں ڈال دی گئی، اس نے بھی موت کو تو گلے لگا لیا مگر اپنے ایمان کا سودا نہیں کیا۔

یہ **بڑی کمال کی بات ہے**، بڑی ہمّت اور حوصلے کی بات ہے۔ اس سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ایک بندۂ مؤمن اپنے ایمان پر ہمیشہ ثابِت قدم رہتا ہے، تکلیفوں اور مصیبتوں میں گھبرا کر ڈَانوَاں ڈَول نہیں ہوتا، اس کے دِل میں شک نہیں آتا بلکہ وہ اپنے ایمان پر، اپنے عقیدے پر، اللہ پاک پر توکل اور بھروسے پر پختہ ہی رہتا ہے، اسے پھولوں کا ہار ملے یا تلوار کا تیز وار، پانی میں غرق کیا جائے یا آگ کے شعلوں میں جھونک دیا جائے، ہر حال میں، ہر صُورت میں استقامت کا پہاڑ بن کر کھڑا رہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): تکلیف مت دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے کھائی والوں کا واقعہ سُنا، اس قرآنی واقعہ سے ایک اور اَہَم بات جو ہمیں سیکھنے کو ملتی ہے، وہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم ہی میں ذِکْر فرمائی ہے، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾

(پارہ:30، اَلْبُرُوْج:10)

ترجمہ کنزُ العِرفان: بیشک جنہوں نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو آزمائش میں مبتلا کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

معلوم ہوا: مسلمان کو تکلیف پہنچانا بہت سخت گُناہ اور خوفناک جُرم ہے، اس کی سزا بہت خطرناک ہے۔ دیکھئے! بادشاہ جو خُدائی کا دعویٰ کرتا تھا، اس نے مسلمانوں کو ناحق تکلیف پہنچائی، انہیں آگ میں جلایا، اس کا نتیجہ کیا نکلا...؟ اللہ پاک کا قہر و غضب جوش پر آیا اور بادشاہ اور اس کے سپاہی اپنی ہی جلائی ہوئی آگ میں جل کر راکھ ہو گئے۔

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ! اللہ پاک ہمیں ایسے خطرناک جرم اور ایسی خوفناک سزا سے محفوظ فرمائے۔

اے عاشقانِ رسول! بہت افسوس کی بات ہے کہ آج کل مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے کو بہت معمولی سمجھا جانے لگا ہے، لوگ بے دھڑک دوسروں کو تکلیف پہنچا دیتے ہیں اور بالکل بھی نہیں ڈرتے ❁ کوئی چغلیاں کھا کر دوسروں کو تکلیف پہنچاتا ہے ❁ کوئی گالیاں دے کر دِل دکھاتا ہے ❁ دوسروں کے مال پر ناحق قبضہ جما کر ❁ بلا قصور اور بے محل غصّہ جھاڑ کر ❁ مار کر ❁ مروا کر ❁ لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر ❁ ناپ تول میں کمی کر کے ❁ مال لُوٹ کر ❁ مذاق اُڑا کر ❁ طعنوں کے تیر برسا کر ❁ پرینک (*Prank*) کے نام پر دوسروں کی عزّتِ نفس (*Self-Respect*) اُڑا کر ❁ سوشل میڈیا پر ویڈیوز وائرل کر کے اور ❁ نہ جانے کس کس انداز میں دوسروں کو تکلیف پہنچائی جارہی ہوتی ہے اور اس سے

بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ دوسروں کو تکلیف پہنچا کر لوگ خوش ہوتے ہیں، خود کو بہادر خیال کر رہے ہوتے ہیں، دوسروں کو دھوکہ دینے کو اپنی ہشیاری قرار دے رہے ہوتے ہیں، لہٰذا نہ توبہ کی طرف بڑھتے ہیں، نہ اپنی آخرت کی فِکْر کرتے ہیں۔

بُرے اور بھلے بندے کی پہچان

ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اچھے بُروں کی خبر نہ دوں؟ ایک شخص نے عرض کی: جی ہاں یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں ہمارے بُرے بَھلوں کی خبر دیجئے! فرمایا: تمہارا بھلا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید کی جائے اور اس کے شَر سے اَمْن ہو اور تمہارا بُرا وہ شخص ہے جس سے خیر کی اُمید نہ کی جائے اور اس کے شر سے امن نہ ہو۔ (1)

اس حدیثِ پاک کی شرح کا خُلاصہ ہے کہ وہ بندہ کہ لوگوں کے دِل اس کی طرف سے مطمئن ہوں، لوگ اس کے بارے میں یہ اعتماد رکھتے ہوں کہ یہ شخص کسی کو تکلیف نہیں دیتا بلکہ جہاں تک ہو سکے دوسروں کی خیر خواہی ہی کرتا ہے، ایسا شخص بہت اچھا ہے جبکہ وہ بندہ جس سے لوگ ڈرتے ہوں، اس سے بھلائی کی اُمِّید نہ رکھتے ہوں، اس کے شَر سے بچنے کی کوشش کرتے ہوں، ایسا شخص بہت بُرا آدمی ہے۔ (2)

مسلمان کا خون، مال اور عزت مسلمان پر حرام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا پیارا مذہب اسلام ہر مسلمان کی جان، مال اور عزت کے تحفظ

1...ترمذی، کتاب الفتن، باب: 72، صفحہ: 544، حدیث: 2263۔

2...مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 579 خلاصۃً۔

کی ضمانت دیتا ہے۔ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ یعنی ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔[1]

مشہور مُفَسِّر قرآن حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: کوئی مسلمان کسی مسلمان کا مال بغیر اس کی اجازت نہ لے، کسی کی بے عزتی نہ کرے، کسی مسلمان کو ناحق اور ظُلمًا قتل نہ کرے کہ یہ سب سخت جُرم ہیں۔[2]

(3): مچھلی نے انگوٹھا کاٹا

پیارے اسلامی بھائیو! دوسروں کو تکلیف دینا اتنا سخت گُناہ ہے جس سے اللہ پاک کا غضب جوش پر آجاتا ہے اور بعض اوقات اس خطرناک گُناہ کی سزا دُنیا میں بھی دے دی جاتی ہے۔ حضرت امام محمد بن احمد ذہبی رحمۃُ اللہ علیہ لکھتے ہیں: کسی بزرگ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا بازو کندھے سے کٹا ہوا تھا اور وہ آواز لگا رہا تھا کہ جس نے مجھے دیکھا وہ ہرگز کسی پر ظلم نہ کرے۔ میں نے اس سے ماجرا پوچھا تو وہ کہنے لگا: میرا معاملہ بڑا عجیب و غریب ہے، میں بدمعاشوں کا ساتھی تھا، ایک دن میں نے ایک مچھیرے سے مچھلی چھینی اور گھر کی طرف چل دیا، راستے میں مچھلی نے میرا انگوٹھا چباڈالا، جیسے تیسے میں گھر پہنچا اور مچھلی کو ایک طرف ڈال دیا۔ انگوٹھے کے درد اور تکلیف کی وجہ سے میں ساری رات سو نہ سکا۔ صبح ہوئی، میں طبیب (*Doctor*) کے پاس گیا اور اسے اپنا زخمی ہاتھ دکھایا۔ اس نے بتایا کہ انگوٹھا کاٹنا پڑے

1... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم ظلم المسلم... الخ، صفحہ:995، حدیث:2564۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:553 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

گا، میں نے اپنا انگوٹھا کٹوا دیا۔ پھر ایک دن میرے ہاتھ پہ چوٹ آئی تو پُرانا زخم تازہ ہو گیا، مجھے شدید تکلیف ہو رہی تھی، میں طبیب کے پاس گیا تو اس نے ہاتھ کاٹنے کا کہا، میں نے کٹوا دیا مگر درد سارے بازو میں پھیل گیا۔ میں سخت تکلیف میں تھا کسی پَل چین نہ آتا تھا چُنانچہ پہلے کہنی تک پھر کندھے تک ہاتھ کٹوانا پڑا، کچھ لوگوں نے مجھ سے تکلیف شروع ہونے کا سبب پوچھا تو میں نے انہیں مچھلی والا واقعہ سُنایا، وہ کہنے لگے :اگر تم پہلے مرحلے میں مچھلی والے کے پاس جا کر اس سے معافی مانگ لیتے اور اس کو راضی کر لیتے تو شاید تمہیں یہ اَعضا کٹوانے نہ پڑتے، اب بھی وقت ہے اس شخص کے پاس جاؤ اور اس کو راضی کرو اس سے پہلے کہ یہ تکلیف پورے جسم میں پھیل جائے۔ میں نے بڑی مشکل سے مچھیرے کو ڈھونڈ نکالا اور معافی مانگنے کے لئے اس کے پاؤں میں گر گیا۔ اس نے پریشان ہو کر پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں وہی شخص ہوں جو تم سے مچھلی چھین کر لے گیا تھا، پھر میں نے اسے ساری تفصیل بتا کر کٹا ہوا ہاتھ دکھایا تو وہ بھی رو دیا اور کہنے لگا: میرے بھائی! میں نے تمہیں معاف کیا۔ میں نے اسے گواہ بنا کر آیندہ کے لئے کسی پر ظلم کرنے سے توبہ کر لی۔ [1]

قُوَّت اور طاقت کا نشہ

پیارے اسلامی بھائیو! ایک بہت ہی خطرناک باطنی بیماری ہے: **قُوَّت کا نشہ**۔ ہمیں اس بیماری کو اپنے اندر سے لازمی ختم کر لینا چاہئے کیونکہ ظُلم عُموماً وہی کرتا ہے جسے قُوَّت و طاقت کا نشہ ہو۔

یہ بھی یاد رکھئے! طاقت و قُوَّت کے نشے میں طاقت ہونا ضَروری نہیں ہے، بہت دفعہ

323

1...الکبائر، الکبیرۃ السادسۃ والعشرون ظلم، فصل فی الحذر... الخ، صفحہ:80 ملتقطاً۔

طاقت ہوتی نہیں ہے، لوگ اپنے گمان میں اپنے آپ کو طاقت ور تَصَوُّر کر لیتے ہیں۔

یہ اَصْل بات ہے، جو اپنے اندر سے طاقت و قُوّت کا یہ نشہ ختم کر لے، میں، میں نہ کرے، اپنے نَفْس کو قابُو میں کر لے یا یُوں کہہ لیجئے کہ اپنے اندر کے فِرْعَون کو مار لے حقیقت (Reality) میں وہ شخص ظُلْم سے بچ سکتا ہے۔ مُعَاشَرے (Society) میں غَور کر لیجئے! جو عاجزی والا ہوتا ہے، وہ کبھی دوسروں کو تکلیف نہیں پہنچاتا، اگر جانے انجانے میں کبھی کسی کو کچھ کہہ بھی بیٹھے تو جلدی سے معافی مانگ لیتا ہے اور جو عاجزی والا نہیں ہوتا، جو اپنے آپ کو کچھ سمجھتا ہے، وہ بات بات پر آستینیں چڑھانے کو دوڑتا ہے۔

اس لئے ہمیں اپنے اندر کے فِرْعَون (یعنی نَفْسِ اَمّارہ) کو قابُو میں کرنا پڑے گا، عاجزی اپنانی ہو گی۔ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا مشہور درباری پرندہ ہے: ہُدہُد۔ ایک بار ہُدہُد حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام کی اجازت کے بغیر کہیں چلا گیا، ہُدہُد کی اس حرکت سے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام سخت ناراض ہوئے اور فرمایا: ہُدہُد واپس آئے گا تو میں اسے سزا دُوں گا۔ جب ہُدہُد واپس آیا اور دیکھا کہ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام جلال میں ہیں تو اس نے عاجزی کی، اپنے پروں کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے حاضِر ہوا اور موقع دیکھ کر، ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے قیامت کے دِن بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی کا ذِکْر کر دیا، بَس قیامت کا ذِکْر سننا تھا، حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام کانپ گئے اور آپ نے ہُدہُد کو مُعَاف کر دیا۔ [1]

اللہ پاک ہمیں بھی خوفِ خُدا نصیب کرے، کاش! ہم عاجزی کے پیکر بن جائیں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

323

1 ... تفسیر خازِن، پارہ: 19، سورۂ نمل، زیرِ آیت: 21، جلد: 3، صفحہ: 342 خلاصۃً۔

نیک عمل نمبر 18 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے ایمان کی حفاظت کرنے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہو گا، محبتِ اِلٰہی نصیب ہو گی اور دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔ الحمدللہ شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہماری اصلاح کے لئے ہمیں "72 نیک اعمال" نامی رِسالہ عطا فرمایا ہے جس میں بہت سے نیک اعمال بصورتِ سوال جواب عطا فرمائے ہیں ان میں سے ایک نیک عمل نمبر 18 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قرآن کریم پڑھا، یا پڑھایا؟اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم خود بھی قرآن پڑھنا سیکھ سکتے ہیں اور دوسروں کو پڑھا بھی سکتے ہیں، قرآن پاک سیکھنا اور سکھانا بہت ثواب کا کام ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: "تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔" (بخاری، 3/410،حدیث 5027) تو ہمیں چاہیے کہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھیں اور اگر قرآن پڑھنا آتا ہے تو دوسروں کو پڑھائیں اور ڈھیروں ثواب پائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شَیْخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِسُنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری رَضَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے **"ابو جہل کی موت"** صَفْحَہ نمبر 21 سے

سَفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆ جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۴۰۰ ملخصًا) ☆ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو سفر میں اپنے سب رُفَقا سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی: (1) سورۂ کٰفِرون (2) سورۂ نصر (3) سورۂ اخلاص (4) سورۂ فلق (5) سورۂ ناس۔ ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتدا میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سب سے آخِر میں بھی ایک بار بِسْمِ اللّٰہ پوری پڑھ لیجئے، (اِس طرح سورتیں پانچ ہوں گی اور بِسْمِ اللّٰہ شریف چھ بار) حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو (سب رُفقا سے) بدحال ہو جاتا، جب سے یہ سورتیں سفر سے قبل ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔ (ابویعلی، ۶/ ۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲)

اعلان

سفر کرنے کی بقیہ سنّتیں تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

323

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (3)

323

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 28 نومبر 2024ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سفر کی بقیہ سنّتیں اور آداب

آئینہ، سرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/1051، حصہ 6) ☆ راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب

323

1 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاۃ . . . الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

سڑک کی اُونچی جانب جا رہی ہو تو ”اَللّٰہُ اَکْبَر“ اور سیڑھیوں یا ڈھلوان سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ اللہ کہئے ☆منزل پر اُترتے وَقت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ط ترجمہ: میں اللہ کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللہ ہر نقصان سے بچے گا۔ (الحِصنُ الحَصین، ص ۸۲) ☆ دورانِ سفر بھی نَماز میں ہرگز کوتاہی نہ ہو، ☆راستے میں بس خراب ہو جائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بَک بَک کرکے اپنی آخِرت داؤ پر لگانے کے بجائے صَبر سے کام لیجئے اور جنَّت کی طلب میں ذِکر و دُرُود میں مشغول ہو جائیے ☆ بھیڑ کے موقع پر کسی ضعیف (کمزور) یا مریض کو دیکھیں تو بہ نِیَّتِ ثواب اُس کو بس وغیرہ میں بَاِصرار اپنی نِشَست پیش کر دیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆دنیا و آخرت کی بہتری کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”دنیاو آخرت کی بہتری کی دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (پارہ:2، بقرۃ:201)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (فیضانِ دعا، ص 246)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی ؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا ؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں ؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا"ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمل کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25)سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی

صورت میں صلوٰۃُاللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گُناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت

کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمل کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد